

اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

باون وال بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 14 رمی 2018ء بروز سوموار بھیتیق 27 / شعبان المعنوم 1439 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلادت قرآن پاک و ترجمہ	03
2	دعائے مغفرت۔	04
3	چیئر پرسنر کے پیش کا اعلان۔	04
4	میزانیہ بابت مالی سال 19-2018ء اور ضمیمیہ میزانیہ بابت مالی سال 18-2017ء۔	05

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر ----- میڈم راحیلہ حمید خان درانی

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی ----- جناب شمس الدین
ایڈشنس سیکرٹری (قانون سازی) ----- جناب عبدالرحمن
چیف رپورٹر ----- جناب مقبول احمد شاہواني



بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 14 ربیعہ 2018ء بروز سموار بہ طابق 27 / شعبان المعظم 1439 ہجری، بوقت شام 04:00 جگر 35 زیر صدارت میڈم راحیلہ حمید خان دُرانی، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کونسل میں منعقد ہوا۔
میڈم اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لِكِنَ الَّذِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِ الدِّينِ فِيهَا نُزُلٌ لَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ طَوَّافٌ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلَّاءُ بُرَارٌ ﴿١٩٦﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِأَيْمَانِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا طَوَّافٌ أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ طَوَّافٌ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا فَوَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٩٨﴾

﴿پارہ نمبر ۳ سورۃ الۚآل آیات نمبر ۱۹۸ تا ۲۰۰﴾

ترجمہ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے بہتی ہیں نہ ہیں ہمیشہ رہیں گے ان میں مہمانی ہے اللہ کے ہاں سے اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بخنوں کے واسطے۔ اور کتاب والوں میں بعضے وہ بھی ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور جو اُتراتھماری طرف اور جو اُن کی طرف، عاجزی کرتے ہیں اللہ کے آگے نہیں خریدتے اللہ کی آیتوں پر مول تھوڑا یہی ہیں جن کے لیے مزدوری ہے ان کے رب کے ہاں بیٹک اللہ جلد لیتا ہے حساب۔ اے ایمان والو! صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو۔ وَمَا عَمَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

میڈم اپسیکر: جزاک اللہ عزیز الحمد لله الرحمن الرحيم۔ حج زیرے صاحب۔

جناب نصراللہ خان زیرے: میڈم اپسیکر! ہمارے پستونخواہی عوامی پارٹی کے سابق صوبائی صدر ممتاز سیاسی راہنما محمد جان لالا انتقال کر گئے ہیں، انکے لیے دعاۓ مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحوم کی رواح کے ایصال ثواب کے لیے دعاۓ مغفرت کی گئی)

میڈم اپسیکر: میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انصباط کا مرکزی 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت رواں اجلاس کے لیے ذیل اراکین اسمبلی کو پہنچ آف چیئرمین کے لیے نامزد کرتی ہوں:

1۔ محترمہ شاہدہ رووف صاحبہ۔ 2۔ محترمہ یاسمین صاحبہ۔

3۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی صاحب۔ 4۔ جناب ولیم جان برکت صاحب۔

آج معزز اراکین اسمبلی میں سے کسی کی بھی رخصت کی درخواست ہمیں موصول نہیں ہوئی ہے۔ یقیناً یہ امر قبل تحسین ہے کہ موجودہ اسمبلی نے اپنی پانچ سالہ آئینی مدت پوری کرنے کے ساتھ ساتھ چھٹا سالانہ میزانیہ برائے مالی سال 2018-19ء پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہی ہے جو کہ پارلیمانی تاریخ میں یقیناً سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ اور موجودہ اسمبلی کو اٹھارہویں آئینی ترمیم کے subject پر زیادہ ترقانون سازی کے علاوہ صوبائی اور وفاقی حکومت سے متعلق اہم عوامی نوعیت کے حامل امور پر قراردادیں پاس کرنے کو یہ عوامی سطح پر سراہا گیا ہے۔ بلاشبہ یہ اقدام حکومتی اور حزب اختلاف کے معزز اراکین اسمبلی کی مشترک کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے ثمرات صوبے کے عوام کو بذریعہ حاصل ہونگے۔ اور عوام نے اپنے موجودہ حقیقی نمائندوں کو منتخب کرتے وقت جن توقعات کا اظہار کیا تھا موجودہ اسمبلی نے اپنا حقیقی نمائندگی بھر پور طریقے سے نبھایا ہے جو کہ خوش آئندہ ہے۔ یہ بحث یقیناً ہماری اس پانچ سالہ جودور ہا ہے۔ اسمبلی کا یہ آخری بجٹ ہے۔ اور یقیناً یہ خوشی کی بات بھی ہے کہ اپنا آئینی پانچ سال مکمل کیے ہیں۔ اور ساتھ میں ایک ادا سی بھی ہے کہ ساتھی جو ہمارا ایک فیملی کا ماحول بن گیا تھا۔ تو اس میں پھر اپنے اپنے next election کی تیاری کیلئے روانہ ہوں گے۔

ابھی مجھے ایک نوٹ آیا ہے کہ ہمارے صحافیوں نے بائیکاٹ کر دیا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے سی ایم صاحب! یہ ایک important issue آگیا ہے۔ ہماری صحافی برادری اجلاس سے بائیکاٹ کر کے چل گئی ہے وہ کہہ رہے ہیں کہ ”ہمارے صحافی کو بہت بڑی طرح ایک ہسپتال کے ایم ایس نے مارا ہے۔ تو جب تک آپ اس پر کوئی کارروائی نہیں کریں گے، ہم اجلاس کی کورٹج نہیں کریں گے“، میرے خیال میں بجٹ تقریب سے پہلے اگر اس مسئلے کو حل کیا جائے، کیونکہ اسکی کورٹج نہیں جائے گی۔ سی ایم صاحب! آپ کسی معزز رکن کو نامزد کر دیں تاکہ وہ اُن سے بات کریں۔

میر عبدالقدوس بزنجو (فائدہ ایوان): میڈم اپسیکر! میں اسکے لیے سرفراز بگٹھی صاحب، منشہ ہیاتخہ ماجدابڑو اور

میر عامر ند صاحب کونا مزد کرتا ہوں تاکہ وہ جا کر صحافیوں سے بات چیت کر کے انہیں منائیں۔

میدم اپسیکر: نسٹر ہیلٹھ صاحب! آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے ایم الیں نے کسی صحافی کو مارا ہے۔

میر عبدالماجد ابرڑو (وزیر حکومت صحت): میدم! ایسا تھا کہ وہاں صحیح مجھے پتہ چلا کہ ایسا ایشو آیا ہے ہسپتال میں تو اسکے لیے ہم نے ایک کمیٹی بنادی ہے۔ اُس میں جو بھی پایا جاتا ہے کمیٹی کی رپورٹ سامنے آئیگی اُس میں جو بھی ملوث ہو گا اُس کے خلاف ڈیپارٹمنٹ ایکشن لیا جائے گا۔

میدم اپسیکر: بکھری صاحب! اس پر آپ کی صحافیوں سے ملاقات ہوئی ہے۔ نسٹر ہیلٹھ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے اسکے لیے کمیٹی بنادی ہے وہ اس پر انکوائری کریں گے۔ آپ جا کے صحافیوں کو منا کے لائیں۔ کیونکہ budget speech اور ہماری پہلی female مشیر خزانہ وہ پیش کریں گی۔ اب میں مشیر خزانہ کو دعوت دیتی ہوں کہ میزانیہ بابت مالی سال 19-2018ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 18-2017ء پیش کریں۔

ڈاکٹر قیہ سعید ہاشمی (مشیر برائے وزیر اعلیٰ حکومت خزانہ): شکر یہ میدم اپسیکر! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ میرے لیے یہ باعث اعزاز ہے کہ میں اس منتخب شدہ میزبان ایوان کے سامنے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بطور خاتون رکن صوبائی اسمبلی موجودہ حکومت کا سالانہ بجٹ 19-2018ء پیش کرنے جا رہی ہوں۔ میں مشکور ہوں اپنے اتحادی ساتھیوں کا کہ ان کے تعاون اور راہنمائی سے سب ممکن ہوا ہے۔

2۔ میدم اپسیکر! موجودہ حکومت پہلے ہی دن سے جن راہنماء صولوں کی روشنی میں کام کرتی رہی ہے وہ اس طرح ہیں:

نمبر ۱۔ صوبہ میں ترقی کا عمل تیز کرنے کی خاطر سازگار ماحول فراہم کرنا۔

نمبر ۲۔ تعلیم صحت اور فراہمی آب کے سماجی شعبوں میں بنیادی ڈھانچے فراہم کرنے کی ٹھوں اور مربوط کوشش کرنا۔

نمبر ۳۔ غیر ضروری اخراجات کا خاتمہ کر کے وسائل کو ترقیاتی سرگرمیوں کے استعمال میں لانا۔

نمبر ۴۔ بہتر اور موثر انداز میں وصولی کے ذریعے وسائل پیدا کرنے کی مشینی کو اس سرنوشت قائم کرنا۔

نمبر ۵۔ ہر سطح پر مالیاتی نظم و ضبط قائم کرنا۔

نمبر ۶۔ بلوجستان کے یہ وزارنو جوانوں کو ملازمت کے موقع فراہم کرنے کی کوششوں کو تقویت پہنچانا۔

3۔ آج بلوجستان امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوجستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے قلیل عرصے میں صوبے کو صحیح سمت پر گامزن کر دیا ہے اب ڈسٹرکٹ نہیں بلکہ سرمایہ کار بلوجستان آر ہے ہیں۔ اب نوجوان پہاڑوں پر نہیں یونیورسٹی جاری ہے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں بندوق نہیں بلکہ قلم ہے۔ ہمیں عہد کرنا ہو گا کہ اب ہم شکوئے شکایات کی بجائے محنت کریں گے اور سب مل کر اپنے صوبے کی ترقی میں کردار ادا کریں گے۔

بلوچستان کے وسائل۔ (Resources of Balochistan)

میڈم اپسکر:

4. ہمارا صوبہ زمانہ قدیم سے ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ صوبہ بلوچستان ملک کے 44 فیصد رقبے پر محیط ہے۔ جبکہ اس کی آبادی ایک کروڑ 23 لاکھ سے زائد ہے اور محل وقوع کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل صوبہ ہے۔ مختلف جنگلی حیات کے حوالے سے یہ پاکستان کا انتہائی اہم علاقہ ہے۔ دنیا میں صنوبر کے سب سے بڑے جنگلات یہاں پائے جاتے ہیں۔ ہمیں قدرت نے 775 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی سے نواز ہے۔ ہمارے ساحلی علاقے معاشی لحاظ سے خاص اہمیت کے حامل ہیں یہاں زیریز میں بے پناہ معدنی ذخائر موجود ہیں جنہیں دریافت کرنے اور انہیں استعمال میں لانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس سونا، چاندی اور تانبے کے علاوہ قدرتی گیس، تیل اور کوکلے کے وسیع ذخائر ہیں۔ گیس 1952 میں سب سے پہلے بلوچستان میں دریافت ہوئی۔ جس سے پورے ملک کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اور آج ایک بار پھر اپنی طویل ساحلی پٹی اور قیمتی قدرتی وسائل اور چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کے باعث یہ علاقہ نہ صرف ملکی معیشت کی ترقی کا زینہ بن رہا ہے۔ بلکہ خطے میں تجارتی سرگرمیوں کے اہم مرکز کے طور پر بھرتا کھائی دے رہا ہے۔

میڈم اپسکر!

5. موجودہ بجٹ ان مقاصد کو پیش نظر رکھ بنا یا گیا ہے جن سے عام آدمی کے مسائل کو حل کیا جاسکے۔ آئندہ بجٹ کی خاص بات صوبے کے ترقیاتی مقاصد کو حاصل کرنا ہے اور یہی وہ نیاد ہے جس کو پیش نظر رکھ کر یہ بجٹ پیش کیا جا رہا ہے ان مقاصد کے حصول سے ہم بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کر سکتے ہیں۔

میڈم اپسکر!

6. سی پیک گیم چیخیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کے تحت چین اور پاکستان کے درمیان تاریخی رابطوں کو بحال کرنا ان کو مزید مستحکم اور پائیدار بنانا شامل ہے اور اس منصوبے کے تحت پاکستان میں انفارا سٹریکچر کو مزید بہتر طور پر تعمیر کرنا اور اس کو وسطی ایشیا تک بڑھایا جانا شامل ہے ہم اس اہم وکلیدی نویعت کے منصوبے پر فخر محسوس کرتے ہیں جس سے ناصر ملکی معیشت پر انتہائی ثابت اور دور رستنائج مرتب ہونگے۔ بلکہ دوسری طرف صوبائی حکومت کی معاشی تقدیر بھی بد لے گی اور روزگار کے وسیع موقوں کے ساتھ ساتھ ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔

میڈم اپسکر!

7. آنے والے دنوں میں گوادر پاکستان کی معاشی ترقی میں انتہائی اہم کردار ادا کرے گا۔ گوادر کی ترقی کو پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے جس کے لئے بجٹ میں وفاقی حکومت کے تعاون سے خطیر رقم خرچ کی جائے

گی اس ضمن میں مالی سال 2018-2019 میں بہت سے منصوبوں پر کام کیا جائے گا۔ جس میں گواہ میں نئے بین الاقوامی ائیر پورٹ کا قیام، جدید ہسپتال، بھلی پیدا کرنے کا منصوبہ اور صاف پینے کا پانی فراہم کرنے کے منصوبے شامل ہیں۔

میڈم اسپیکر!

8۔ میں یقین رکھتی ہوں کہ بلوچستان میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے بے پناہ فائد حاصل ہوں گے۔ مستقبل میں پاکستان کی زرعی اور تجارتی ترقی میں بلوچستان کا بڑا حصہ ہو گا۔ بلوچستان میں یوروپی سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے بلوچستان انویسٹمنٹ بورڈ (Investment Board Balochistan) کو مزید فعال بنایا جا رہا ہے۔ حال ہی میں بلوچستان صوبائی اسمبلی نے پیلک پرائیوریٹ پارٹنر شپ بل 2018ء کی منظوری دی ہے جس سے صوبے میں سرکاری بخش شراکت داری اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ اسی طرح معدنی پیداوار تجارتی سرگرمیوں کا بڑا مرکز بھی آئندہ بلوچستان میں بنے گا۔

(انشاء اللہ)

میڈم اسپیکر!

9۔ اب میں آپکی اجازت سے اس معزز و جمہوری ایوان کے سامنے رواں مالی سال کے دوران صوبے میں حکومت کی کارکردگی بیان کرنا چاہوں گی۔

جاائزہ بجٹ (2017-18) (Review Budget)

میڈم اسپیکر!

10۔ آئندہ مالی سال (2018-19) کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہو گا کہ موجودہ مالی سال 2017-2018ء کا نظر ثانی شدہ بجٹ معزز ایوان کے سامنے پیش کیا جائے جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے نئے مالی سال (19-2018) کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرو گی۔ جاری مالی سال (18-2017) کے کل بجٹ کا ابتدائی تخمینہ 328.5 ارب روپے تھا۔ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال (18-2017) کا تخمینہ 326.4 ارب روپے ہو گیا ہے۔ (2017-18) کے اخراجات جاریہ کا تخمینہ 242.5 ارب روپے تھا۔ جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں کم ہو کر 249.5 ارب روپے رہ گیا ہے۔

پیلک سکٹر ڈولپمنٹ پروگرام 2017-18 (PSDP)

میڈم اسپیکر:

11۔ مالی سال 2017-18 میں پی ایس ڈی پی کا جم 86 ارب روپے تھا۔ اس میں 1211 جاری اسکیمیں جبکہ 1549 نئی اسکیمیں شامل تھیں مالی سال 2017-18 میں پی ایس ڈی پی پر نظر ثانی کے بعد اس کا جم 76.8 ارب روپے

ہو گیا ہے نظر ثانی کے بعد 1231 جاری اسکیموں کے لیے 27.9 ارب روپے اور 1432 نئی اسکیموں کیلئے 1.67 ارب روپے مختص کیے گئے۔ وفاقی حکومت کے پی ایس ڈی پی سے صوبائی مکمل مکمل اسکیموں کے توسط سے عملدرآمد ہونے والی اسکیموں اور صوبائی ترقیاتی پروگرام کے ذریعے چلنے والے منصوبوں کے فنڈز کی مدد میں 6 ارب روپے اس کے علاوہ ہیں۔

(law & Order) امن و امان

میڈم اسپیکر!

12۔ امن و امان قائم کرنا ریاست کی بنیادی و آئینی ذمہ داری ہے۔ ہماری صوبائی حکومت اپنے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھرپور حوصلہ افزائی و معاونت کر رہی ہے۔ اس حوالے سے UNDP کے تعاون سے پانچ سالہ منصوبہ پرکام جاری ہے۔ جن میں عدیہ، انتظامیہ، پولیس، لیویز پر سیکویشن اور محکمہ جیل خانہ جات کے تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے ایک مریبوط پانچ سالہ نظام پرکام ہو رہا ہے۔

میڈم اسپیکر!

13۔ امن و امان کو قائم رکھنے میں افواج پاکستان، پولیس، لیویز اور ایف سی کا ردار قابل تحسین ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور فورسز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے علاوہ دیگر اقدامات بھی اٹھائے جا رہے ہیں۔ تاکہ صوبے کا مثالی امن و بھائی چارے کی فضاد بارہ بھال کی جاسکے۔ ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہم وجرأت منداہ کارنہایت حوصلے اور جوانبردی سے امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھار ہے ہیں۔ ان حالات میں ہماری فورسز کے مورال کو بلند رکھنا اور ان کے خاندانوں کی مناسب دیکھ بھال کرنا انتہائی ضروری ہے اس سلسلے میں ایک مریبوط پالیسی کے تحت شہادت پانے والے اہلکاروں کے پسماندگان کو نقد مالی معاونت، پوری تنخواہ، صحت، تعلیم اور رہائش کی سہوتیں بھی مہیا کی جا رہی ہیں۔

میڈم اسپیکر!

14۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری حکومت کے سنجیدہ اقدامات کے نتیجے میں امن و امان میں نمایاں بہتری آئی ہے مگر شرپسند عناصر کی سرگرمیاں ابھی تک مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکیں، جن کی وجہ سے کبھی کبھار وقوع پذیر ہونے والے واقعات حکومت کی کوششوں کو ناکام کرنے کی سازش ہوتی ہے۔ ان واقعات پر حکومتی سطح پر قابو پانے کیلئے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

☆ آنے والے مالی سال 2018-19 میں امن و امان کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 4 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جو موجودہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً 10% زیادہ ہیں۔

☆ لیویز اور پولیس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے پاک آرمی سے پیشہ و رانہ تربیت دی جا رہی ہے۔ میرٹ پر پولیس افسران کی تقریبیاں اور ترقیاں، پولیس میں سیاسی عدم مداخلت اور انتہائی جنس فیوژن سیبل کی مزید بہتر کارکردگی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔

☆ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو موجودہ حالات اور چینجز سے غمٹنے کیلئے جدید خطوط پر منظم کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں 2 ارب روپے کی خلیفہ رقم سے جدید و معیاری اسلحہ اور دیگر ضروری آلات فراہم کرنے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔

☆ اس کے علاوہ پولیس اور لیویز میں خصوصی انسداد دہشت گردی فورس کا قیام عمل میں لا یا جا رہا ہے۔ جواب پے اضلاع میں دہشت گردی کے خلاف موثر کردار ادا کر سکیں گے۔

☆ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی تربیت کے لیے 4 کروڑ روپے فراہم کیے جائیں گے۔

☆ ہزاروں بے روزگار والیں نوجوانوں کو بلوچستان لیویز فورس میں میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کر دیا گیا ہے۔

☆ کوئی سیف سٹی اور گوار سیف سٹی منصوبے حکومت بلوچستان کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جن پر تیزی سے کام جاری ہے۔

☆ سی پیک روٹ اور منصوبوں کی حفاظت کے لئے (Special Protection Unit) کا قیام عمل میں لا یا جا رہا ہے جس کے تحت ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو لیویز اور پولیس فورس میں بھرتی کیا جائے گا۔

تعلیم (Education)

(الف) اسکولز (Schools)

میڈم اسپیکر!

15۔ ناخواندگی سے لڑنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ ہم مستقل مراجی کے ساتھ درست راستے پر چلتے رہیں اور تعلیم کے فروع کیلئے زیادہ سے زیادہ وسائل بروئے کار لائیں۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل A-25 کے تسلسل میں ”تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، جسکے نفاذ کے لئے حکومت بلوچستان بھر پور کوشش کریں ہے۔ حکومت بلوچستان نے اپنا پانچ سالہ ”بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر پلان“، مرتب کیا ہے جسکے تحت نئے اسکولوں کا قیام، موجودہ اسکولوں کی اب گریڈیشن اور Early Childhood Education کلاسز کا اجر اکیا جائے گا۔

میڈم اسپیکر!

☆ آنے والے مالی سال 2018-19ء میں محکمہ اسکولز کیلئے غیر ترقیاتی میں 43.9 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو موجودہ مالی سال کے مقابلے میں (25 فیصد) زیادہ ہے۔

☆ آئیوالے مالی سال 2018-19ء میں (100) سے زائد نئے پرائزمری سکول قائم کے جائیں گے تاکہ تعلیم تک رسائی کو

ممکن بنایا جاسکے۔

☆ آئندہ مالی سال 2019-2018 میں (100) پرائمری اسکولوں کو ڈل اسکولوں کا درج دیا جائے گا۔ جبکہ (100) ڈل اسکولوں کو ہائی کار درجہ دینے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

☆ اساتذہ کی بھرتی میرٹ پر کرنے کے لیے (Independent Testing Services) کو متعارف کروا دیا گیا ہے۔

☆ صوبے کے تمام اسکولوں میں فرنچیز، لکھائی پڑھائی و اسٹیشنری کا سامان، سائنسی آلات، ٹاط اور کھلیوں کے سامان کی کمی کو ڈور کرنے کے لیے 83.3 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ عالمی بینک کے تعاون سے Global Partnership for Education کے تحت نئے پرائمری اسکولوں کا قیام، موجودہ اسکولوں کو بلڈنگ کی فراہمی اور خواتین اساتذہ کی تقدیری عمل میں لائی جا رہی ہے۔

☆ اساتذہ اور افسران کی کارکردگی جانچنے کیلئے (1.5 ارب روپے) کی خطیر رقم سے Performanc Management System) متعارف کرایا جا رہا ہے۔

☆ بلوچستان شیکست بک بورڈ کی چھپائی اور سپلائی کے لیے (52 کروڑ روپے) کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ تاکہ ہر بچے کو مفت کتابوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

☆ ہم اپنے اساتذہ کی دل سے قد رکرتے ہیں۔ اور ان کی خدمات کو سراہتے ہیں۔ مگر بعض اساتذہ تعلیمی اداروں میں ڈیوٹی نہیں دیتے۔ اس لیے ہماری حکومت ریلی ٹائم سکول مانیٹر سکول مانیٹرینگ کے موثر طریقہ کارپل پیرا ہے جس سے بلوچستان میں اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کالج (College)

میدم اسپیکر!

16۔ صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے فروع کے لئے تربت یونیورسٹی اور لورلائی یونیورسٹی کا قیام عمل میں لا یا گیا ہے۔ جبکہ جامعہ بلوچستان، سردار بہادر خان وہ بین یونیورسٹی، یونیورسٹی کے سب کیمپس تمام اضلاع میں مرحلہ وار قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تربت یونیورسٹی کا سب کیمپس گوادر میں قائم کر دیا گیا ہے۔

☆ آنے والے مالی سال 2019-2018 میں مکمل کالج کے لیے غیر ترقیاتی مد میں تقریباً (5.8 ارب روپے) رکھے گئے ہیں۔ جو موجودہ مالی سال کے مقابلے میں (10 فیصد) زیادہ ہیں۔

☆ صوبے میں اس وقت چھ کیڈٹ کالج قائم ہیں۔ جن میں کیڈٹ کالج مستوگ، پشین، جعفر آباد، قلعہ سیف اللہ، پنجور اور

کو ہوشامل ہیں۔ ان کا لجز میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں جبکہ کیڈٹ کالج نو شکلی اور قائمہ عبداللہ میں رواں تعلیمی سال میں تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس طرح کیڈٹ کالج خاران پر بھی تعمیراتی کام تیز کر دیا گیا ہے۔

☆ مزید برآں اس وقت صوبے میں چار ریڈی ٹیشن کا لجز مقام تر بت، اور لاٹی، خضدار اور ثروت میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں جبکہ ریڈی ٹیشن کالج اتحال کو فعال کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ریڈی ٹیشن کا لجز بسی، خاران اور فلات کے قیام کے لیے تعمیراتی کام جاری ہیں۔ جوان شاء اللہ جلد مکمل کر لیے جائیں گے۔

☆ اس وقت کا لجز سیشن کی کل (40) نئی اور (55) جاری اسکیموں پر ترقیاتی کام جاری ہے۔ یہ ترقیاتی اسکیمات صوبے میں کالجوں، تکنیکی اداروں، ریڈی ٹیشن کالجوں، کیڈٹ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے جال بچھانے میں معاون و مددگار رثابت ہوں گی۔

☆ 40 کروڑ روپے کی لاگت سے کوئٹہ میں کالج ڈائریکٹوریٹ کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔

☆ ضلع کوئٹہ میں نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی (NUST) کے کیمپس کے قیام کے لئے زمین خریدنے کی غرض سے 1.2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ صوبائی حکومت نے مالی سال 2017-18 میں 50 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے صوبے بھر کے (8500) طلباء و طالبات کو میراث کی بنیاد پر لیپ ٹاب تقسیم کیے۔

☆ مالی سال 2017-18 کے ترقیاتی بجٹ میں صوبے کے (30) کالجوں میں بچپرلا جز کی تعمیر کیلئے (50 کروڑ روپے) کی خطیر لاگت سے تعمیرات کی منظوری دے دی گئی ہے۔

☆ مالی سال 2017-18 کے ترقیاتی بجٹ میں صوبے کے (30) ڈگری کالجز میں چار سالہ بی ایس ڈگری پروگرام کے کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جس کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کے لیے حکومت نے (60 کروڑ روپے) مختص کر دیئے گئے ہیں۔

صحت (Health)

میڈم اسپیکر!

17۔ تعلیم اور صحت کے شعبہ ترقی کے لیے بنیادی عنصر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ موجود صوبائی حکومت کی کاوشوں کی وجہ سے ایک جامعہ ہیلتھ پالیسی پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ جو کہ عنقریب نافذ اعلیٰ کردی جائیگی۔ جس کے بعد صحت کے شعبے میں قوی بہتر متوقع ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 2018-19 کے لیے شعبہ صحت کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کی مدت میں 19.4 ارب روپے مختص کیے گئے

ہیں، جو پہلے سال کے مقابلے میں (6 فیصد) زیادہ ہیں۔

☆ آنے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبے میں واحد کینسر ہسپتال بنانے کے لیے (2 ارب روپے) مختص کیے گئے ہیں۔ اور بلوچستان ادارہ برائے قلب کی تعمیر کی غرض سے 2.5 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے۔

☆ صوبائی سول ہسپتال کوئٹہ کی نئے سرے سے جدید طرز پر تعمیر زیر نور ہے جس پر لागت کا تخمینہ تقریباً 3 ارب روپے ہے۔

☆ وزیر اعلیٰ صحت انسورنس پروگرام کو تمام اضلاع میں شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت غریب اور حقدار شہریوں کو مُفت علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس پر لागت کا تخمینہ (1 ارب روپے) ہے۔

☆ حکومت بلوچستان آنے والے مالی سال 19-2018 کے دوران ہسپتاٹس، میڈیکل، ملیریا اور HIV مریضوں کو مُفت ادویات فراہم کرے گی۔

☆ آنے والے مالی سال 19-2018 میں صحت کے شعبے کے لئے (70 کروڑ روپے) کی لागت سے جدید مشینری خریدی جائیگی۔

میڈم اپسکر!

18۔ صوبے سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ایر جنسی سینٹر قائم کیا گیا ہے، جس سے پولیو کے کیسز میں خاطر خواہ کی آئی ہے۔ جس پر پولیو ٹیم کی کارگردگی کو سراہا جاتا ہے اور صوبائی حکومت یہ عہد کرتی ہے کہ انشاء اللہ بلوچستان سے پولیو کا مکمل خاتمہ کر دیا جائیگا۔

☆ آئندہ مالی سال 19-2018 میں تقریباً (2 ارب روپے) کی مفت ادویات دی جائیں گی۔

☆ آنے والے مالی سال 19-2018 میں صوبہ بھر کے 90 دیہی صحت مرکز کی بحالی اور مرمت کی جائیگی۔

☆ صوبے میں غربت کے خاتمے کیلئے (1 ارب روپے) کی لागت سے کوئٹہ، لور لائی، گودار، کچ و ارسیلہ میں میڈیکل سپورٹ پروگرام جاری ہے۔

☆ Vector Bone Diseases کے خاتمے کیلئے 2.5 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ امراض چشم پروگرام کے تحت 30 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔

☆ بولان میڈیکل کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کیلئے 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ Dental College Quetta) کے قیام کیلئے 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ سندھ میں صوبائی ہسپتال میں نئے زیر تعمیر OPD بلاک کے لئے 19.8 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ ضمیم معلومات برائے صحت سسٹم کے تحت صوبہ بھر میں (18.5 کروڑ روپے) خرچ کیے جائیں گے۔

☆ صوبہ بھر کے تمام اہم شاہراوں پر ایک جنی سینٹر زکا قیام عمل میں لا یا جا رہا ہے۔

(Agriculture)

میڈم اپسکر!

19۔ زراعت کو ہماری میجیشت میں ریڑھ کی ٹہی کی حیثیت حاصل ہے۔ GDP میں زراعت کا حصہ 33% سے زیادہ ہے جبکہ صوبے کی آبادی کا تقریباً 70% بواسطہ یا بلا واسطہ زراعت کے شعبے سے وابستہ ہے۔ قدرت نے بلوچستان کو مختلف اقسام کے پھل، سبزیوں اور اجناس کی کاشت کے لیے مناسب زرعی ماحول سے نوازا ہے۔ ہم معیاری پھل مشاہیب، انگور، کھجور اور خوبانی وغیرہ کی پیداوار میں خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔

میڈم اپسکر!

20۔ ہماری حکومت زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ اس ضمن میں معیاری بیج اور پودوں کی فراہمی، کھاد اور کیٹے مارادویات کی دستیابی، جدید سائنسی طریقوں پر کاشتکاری کی ترویج و تغییر اور زرعی اجناس کی مارکیٹ تک رسائی کے حوالے سے مختلف منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ پکے تالاب اور نالیوں کے ذریعے پانی کے ضایع کو کافی حد تک کنٹرول کیا گیا ہے۔ اس وقت صوبے میں تقریباً 96 لاکھ ہکیٹ قبل کاشت زمین موجود ہے۔ جس کو ہموار کر کے زرعی پیداوار میں کئی گناہن اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

میڈم اپسکر!

☆ آنے والے مالی سال 2018-19 میں مکمل زراعت کے لئے تقریباً 8.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جو موجودہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً (5%) زیادہ ہیں۔

☆ قلعہ سیف اللہ اور اخطل میں مارکیٹ اسکوائرز کو 5 کروڑ روپے کی لაگت سے جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔

☆ اٹھارہ مختلف اضلاع میں تقریباً 28.8 کروڑ روپے کی لاجت سے سرکاری زرعی فارمز کو مکمل طور پر فعال بنایا جا رہا ہے۔

☆ زرعی ٹریننگ ادارے کی تعمیر پر (50 کروڑ روپے) کی لاجت سے کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

☆ معیاری پودوں کی فراہمی کی غرض سے ٹشپچر (Tissue Culture) کی شیکنا لوگی کو متعارف کرانے کے لیے زرعی شعبہ کے تحت تقریباً (5.6 کروڑ روپے) کی لاجت سے ایک اہم منصوبے پر کام جاری ہے۔

☆ اگلے مالی سال کے دوران بلڈوزروں کے پچاس ہزار گھنٹے ضرورت مند زمینداروں میں تقسیم کئے جائیں گے، تاکہ مزید غیر کاشت رقبہ زیر کاشت لا یا جا سکے۔

مال مویشی (Livestock)**میڈم اسپیکر!**

21. صوبائی معیشت میں امور حیوانات کا حصہ تقریباً 48% بنتا ہے۔ مال مویشیوں کا دیہی ترقی میں اضافے اور غریب عوام کی خوشحالی سے گہرا تعلق ہے۔ صوبہ بلوچستان میں امور حیوانات و ترقیات ڈری کی ایک وسیع جال بچھا ہوا ہے، جسکے ذریعے مصنوعی چشم ریزی، مال مویشیوں کا علاج معالجہ اور بیماریوں کے خلاف حفاظتی یہکہ جات کے ساتھ ساتھ مال مویشیوں کی پیداوار میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

☆ آنے والے مالی سال 2019-2020 میں محکمہ لائیواسٹاک کیلئے تقریباً 4 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جو موجودہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً (2 فیصد) زیادہ ہے۔

☆ نئے مالی سال کے دوران جانوروں کی مختلف بیماریوں کے علاج کیلئے 30 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ امور حیوانات ہسپتال کی تعمیر پر کام تیزی سے جاری ہے۔ جس پر لگت کا تخمینہ 50 کروڑ روپے ہے۔

☆ صوبے کے 20 مختلف اضلاع میں (11 کروڑ روپے) کی لگت سے ویٹر زری سر و مزفرا، ہم کی جائیگی۔

☆ (2 کروڑ روپے) کی لگت سے ویٹر زری تعلیم اور آگاہی مہم چلائی جائے گی۔

☆ کانگووائریس کے خاتمے کے لئے (22 کروڑ روپے) کی لگت سے کام جاری ہے۔

☆ صوبے کے چھ مختلف اضلاع میں لائیواسٹاک مارکیٹس کے قیام کی تجویز زیر یغور ہے۔ جس پر لگت کا تخمینہ تقریباً (20 کروڑ روپے) ہے۔

ماہی گیری (Fisheries)**میڈم اسپیکر!**

22. صوبہ بلوچستان کو اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع و عریض رقبے کے ساتھ ساتھ ایک انتہائی اہم پیداواری سمندری حدود سے نوازا ہے جو لوگ بھگ ساڑھے سات سو کلومیٹر ساحلی پٹی پر محیط ہے۔ جس میں مچھلیوں کے غیر قانونی شکار کی روک تھام، ماہی گیروں کی رہنمائی اور انکو سہولیات بہم پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بھیڑہ عرب کی یہ سمندری پٹی کم و بیش 60 ہزار لوگوں کو روزگار مہیا کر رہی ہے۔ اس حوالے سے ہماری حکومت درج ذیل عملی اقدامات اٹھانے میں ہر طرح سے سنجیدہ ہے۔

☆ آنے والے مالی سال 2019-2020 میں محکمہ ماہی گیری کے لیے تقریباً 92 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جو موجودہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً (4 فیصد) زیادہ ہیں۔

☆ فش ہچری بمقام ژوب اور حب پر تقریباً 15 کروڑ روپے کی لگت سے کام جاری ہے اسی طرح فش ہچری بمقام

صلح صحبت پورا اور جعفر آباد کا قیام منظوری کیلئے زیریغور ہے جس پر لالگت کا تخمینہ تقریباً 23 کروڑ روپے ہے۔

☆ بلوچستان کی ساحلی پٹی پر (Vessels Monitoring System) متعارف کرایا جا رہا ہے۔ جس پر لالگت کا تخمینہ 10 کروڑ روپے ہے۔

☆ (5 کروڑ روپے) کی لالگت سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں Model Fish Farm کے قیام کا منصوبہ بھی زیریغور ہے۔۔۔ (مداخلت)

میر خالد لاڳو: مدیم اسپیکر۔

مدیم اسپیکر: خالد لاڳو صاحب! آپ اپنی ترقی کے دوران بات نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ اپنی تقریر جاری رکھیں۔

مشیر برائے وزیر اعلیٰ محکمہ خزانہ: جی۔

لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی (Local Government & Ruaral Development)

مدیم اسپیکر!

23۔ دیہی علاقوں کے بنیادی انفاراسٹرکچر کو کار آمد بنانے میں اس شعبے کے اہم کردار سے انکار نہیں کیا جاستا۔ بلوچستان میں کوئی میونسل کار پوریشن کو میٹرو پولیٹن کار پوریشن اور 5 میونسل کمیٹیوں کو کار پوریشن کا درجہ دیا گیا ہے جن میں ایک مربوط پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں کو مرحلہ وار کمل کیا جائے گا۔ اسکے علاوہ دیہی علاقوں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

مدیم اسپیکر!

24۔ مالی سال 18-2017 کے دوران ملکہ لوکل گورنمنٹ کو لوکل باڈیز کے لئے غیر ترقیاتی مد میں تقریباً 4.6 ارب روپے) اور ترقیاتی مد میں (5 ارب روپے) فراہم کردیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے کو اگلے مالی سال 19-2018 میں بھی جاری رکھا جائے گا۔

☆ تمام اضلاع میں صوبائی (Sanitation Policy) کے تحت صحت و صفائی کے جامع پروگرام شروع کیے جائیں گے۔

☆ مرحلہ وار تمام اضلاع میں لوکل گورنمنٹ اور جیئر میں ضلع کونسل کے دفاتر تعمیر کیے جارہے ہیں۔

☆ مرحلہ وار سب اضلاع، میونسل کمیٹیوں اور میونسل کار پوریشن کے چیئرمینوں کو گاڑیاں دی جائیں گی۔

مواصلات (Communication)

مدیم اسپیکر!

25۔ کسی بھی علاقے و عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے ذرائع مواصلات اہم کردار ادا کرتے ہیں، چاہے اسکوں وہ پتناں تک

رسد ہو، کاشتکاروں کو متعدد یوں تک مال پہنچانا ہو یا معدنیات کے ذخائر کی تلاش ہو، سڑکوں کا جال ہمارے صوبے کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔ جس کی اہمیت خصوصاً چین پاکستان اقتصادی رابطہ اور منصوبہ کی صورت میں کئی گناہ بڑھ گئی ہے۔
میڈم اسپیکر!

روان مالی سال 2017-18 کے دوران تقریباً (1200) کلو میٹر معیاری بلیک ٹاپ پر ٹرکیں بنائی گئیں اور آنے والے مالی سال 2018-19 کے دوران مزید اتنی ہی بلیک ٹاپ سڑکوں کا ہدف رکھا گیا ہے۔

☆ فلاں اور بمقام کوئلہ پھاٹک کوئٹہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے، جس سے ٹریفک کے دباؤ میں نمایاں کمی آئی ہے اور ٹریفک کی روانی کافی حد تک بہتر ہو گئی ہے۔

میڈم اسپیکر!

☆ عوام کی سہولت کے غرض سے سکریٹریٹ ماسٹر پلان جس کی مالیت (62.6 کروڑ روپے) ہے کے تحت سول سکریٹریٹ کوئٹہ میں باقی ماندہ کام مثلاً کیفیت ٹیریا وغیرہ پر کام سے جاری ہے۔

معدنیات و معدنی وسائل (Mines & Minerals)

میڈم اسپیکر!

26۔ بلوچستان میں معدنیات و معدنی کا شعبہ ہمیشہ سے صوبائی اور وفاقی حکومت کی لمحچی کا محور رہا ہے کیونکہ اس شعبے کی ترقی سے بلوچستان کی ترقی کا مستقبل وابستہ ہے۔ ملک میں اب تک نکالی گئی بیچاں معدنیات میں سے چالیس بلوچستان سے حاصل کی جا رہی ہیں۔ ہمارے کوئلے کے ذخائر کا تخمینہ 217 ملین ٹن ہے۔ چمالانگ میں کوئلے کی کانوں پر کام کے آغاز سے صوبے میں کئی ہزار افراد کو روزگار کے موقع میسر آئے ہیں۔

میڈم اسپیکر!

☆ آنے والے مالی سال 2018-19 میں مکملہ معدنیات کیلئے غیر ترقیاتی مدد میں تقریباً (2 ارب روپے) مختص کیے گئے ہیں۔ جو موجود مالی سال 2017-18 کے مقابلے میں تقریباً (15 فیصد) زیادہ ہے۔

☆ بلوچستان کی معدنی دولت پر قبضے کے غیر قانونی یزمنوں خ کرنے پر تیزی سے کام جاری ہے۔

☆ مائینگ انڈسٹری کی ترقی پر خاص توجہ دی جائیگی اس کی ترقی و توسعی میں جدید آلات و مشینی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

☆ حکومت بلوچستان ریکوڈ کیس کو (International Arbitration Tribunal) میں بھرپور انداز میں اپنے دفاع میں لڑ رہی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے خلاف فیصلہ نہ آئے اور اگر آبھی جائے تو قصاص کم سے کم ہو۔

☆ سیندھ منصوبے کے پندرہ سولہ میں اور منصوبے سے آنے والی آمدن کو مد نظر رکھتے ہوئے اس پر اجیکٹ کو حکومت بلوچستان کی NOC کے بعد وفاقی حکومت نے اس لیز کو چائینز کمپنی کیلئے پانچ سال تک توسعہ دے دی ہے۔

آب پاشی (Irrigation)

میدم اسپیکر!

27۔ بلوچستان کے عوام کی بقاء کے حوالے سے سب سے اہم مسئلہ پانی کا۔ آب پاشی جیسے اہم شعبے پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک طرف محدود پانی کے وسائل ضائع ہو رہے ہیں تو دوسری طرف زیریز میں پانی کی سطح ٹیوب ویلوں کے زیادہ استعمال سے خطرناک حد تک نیچے گرچکی ہے۔ ان ناموافق صورت حال سے ہماری حکومت بخوبی واقف ہے جس سے نہنہ کے لیے جدید آب پاشی کے نظام کی اشد ضرورت ہے۔ ہم اس حوالے سے ہر قسم کے اقدامات اٹھانے کا عزم رکھتے ہیں۔

☆ آنے والے مالی سال 19-2018 میں ملکہ آب پاشی کیلئے (2.8 ارب روپے) مختص کیے گئے ہیں۔

☆ وفاقی حکومت کے تعاون سے آب پاشی کے 9 بڑے اور 19 چھوٹے منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ جس پر تقریباً (5.5 ارب روپے) خرچ آیا گا۔ ان منصوبوں پر عملدرآمد سے زیریز میں پانی کی سطح میں بہتری آئے گی اور ہزاروں ایکٹرارضی زیر کاشت لائی جاسکے گی۔ علاوہ ازیں مختلف اضلاع میں آبادی کو پینے کا صاف پانی بھی میسر ہو گا۔

آبنوشی (Public Health Engineering)

میدم اسپیکر:

28۔ پینے کا صاف پانی ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ ہماری حکومت کی بھی یہ اولین ترجیح رہی ہے کہ صوبے کی دیہی اور شہری آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جاسکے۔

☆ آنے والے مالی سال 19-2018 میں آبنوشی کے شعبے کیلئے تقریباً (3.8) ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جو گزشتہ مالی سال 18-2017 کے مقابلے میں (3%) زیادہ ہیں۔

☆ خصوصی ترقیاتی پروگرام کے تحت (60) نئی اور (14) جاری پینے کی صاف پانی کی اسکیموں کو مکمل کر لیا گیا ہے۔

☆ 538 پرانے اور غیر فعال واٹر سپلائی اسکیموں کی توسعہ و مرمت کر کے انہیں فعال کر دیا گیا ہے۔

☆ پینے کے صاف پانی کے ذریعہ کے لیے مختلف اضلاع بمقام نو حصار، چلاک، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل اور قلات میں چھڈیموں کی تعمیر پر تیزی سے کام جاری ہے۔

☆ 9 ارب روپے کی لاگت سے کوئٹہ شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے مانگی ڈیم کی تعمیر کی جاری ہے۔

- اسی طرح 40.3 ارب روپے کی لاگت سے کوئٹہ شہر کو پٹ فنڈر کینال سے صاف پینے کے پانی کی فراہمی پر کام ہو رہا ہے۔
- ☆ پانچ سوواٹر سپلائی ٹیوب ویلوں کو سول سٹم پر مستقل کیا جائیگا، جس پر تقریباً 1.5 ارب روپے) کا خرچہ ہو گا۔
 - ☆ گوادر میں پینے کے صاف پانی کا مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لیے سمندر کے کھارے پانی کو میٹھا بنانے کے پلانٹ بمقام کارروائی کی بحال جاری ہے جس پر لاگت کا تخمینہ (8.03 ارب روپے) ہے۔
 - ☆ حال ہی میں حکومت بلوچستان اور چاونہ کی ایک معروف کمپنی کے مابین گوادر شہر کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے معاملہ پر دستخط کیے گئے ہیں، جس کے تحت گوادر شہر کو یومیہ تین لاکھ لیٹر پانی فراہم کیا جائیگا جس سے گوادر شہر کو درپیش پانی کے بحران پر قابو پایا جاسکے گا۔

محنت و افرادی قوت (Labour & Manpower)

میڈم اسپیکر!

- 29۔ صوبہ بلوچستان میں آبادی کی شرح نمو میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے صوبے میں پندرہ سے چوٹیں سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد پندرہ لاکھ سے زائد ہے۔ لوگوں کو روزگار فراہم کرنا بلاشبہ ہم سب کیلئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ نوجوان نسل کو مختلف ہنر کے شعبوں میں تربیت دیکر انہیں کار آمد بنانا اور اُنکی سماجی و معاشی زندگی میں ثابت تبدیلی لانا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے تاکہ وہ سماج میں ایک بہتر مقام حاصل کر سکیں اور منفی رُجحانات کی طرف مائل نہ ہوں۔

- ☆ اس حوالے سے فنی مہارت اور ٹیکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے غیر فعال اداروں کونجی شعبے کے تعاون سے فعال بنایا جا رہا ہے جو ہمارے بیرونی نوجوانوں کو ہر مند بنا کر روزگار کے قابل بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ 15 ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر برائے مرد اور ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر برائے خواتین صوبے کے مختلف اضلاع میں 18 شعبوں میں نوجوان نسل کو ٹریننگ دے رہے ہیں۔

- ☆ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر بمقام مستونگ اور ضلع قلعہ سیف اللہ پر بھی کام تیزی سے جاری ہے۔

خواراک (Food)

میڈم اسپیکر!

- 30۔ جیسا کہ آپ اور اس معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ گندم ہماری بنیادی ضروریات میں سر فہرست ہے اور اس کے مہنگا ہونے سے عام آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے۔ اگرچہ حکومت اپنے کاشنکار بھائیوں سے گندم کی 100 کلو کی بوری وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ امدادی نرخوں تقریباً 1/3250 روپے میں اُن کے گھر کی دلیز سے خریدتی ہے۔ لیکن چند

ناگزیر اور غرضی اخراجات (incidental charges) مثلا خریداری کی جگہوں سے صوبے کے دور روزانہ علاقوں تک ان کی ترسیل، بینکوں سے لیے گئے قرضوں پر سود کے اخراجات، بار دارے، لوڈنگ ان لوڈنگ اور اسٹرچ کے دوسراے اخراجات کی وجہ سے گندم کی قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہذا گندم کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے اور عام لوگوں کو سنتے داموں گندم کی بلا تعطیل فراہمی کو نقشی بنانے کیلئے بلوچستان کا بینہ نے اس سال گندم پر (87 کروڑ روپے) کی سب سیڈی کی منظوری دی ہے۔ اور مزید برآں کھلی منڈی میں قیمتوں کو برقرار رکھنے اور وفاقی حکومت کے فیصلے کی تقلید کرتے ہوئے ایشاء صرف کی دوسری چیزوں کے علاوہ رمضان پیچ کی مدیں مزید 60 کروڑ روپے سنتے آئے کی فراہمی کیلئے مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

میدم اسپیکر!

31۔ گندم کو خراب ہونے سے بچانے اور طویل عرصے تک محفوظ کرنے کے لیے چند منصوبے حکومت بلوچستان کے زیر نیوور ہیں جس سے حکومت کو گندم خراب نہ ہونے کی صورت میں کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ اس سلسلے میں صوبے کے مختلف ضلعی مرکز میں نئے گوداموں کی تعمیر اور پرانے گوداموں کی مرمت اور اپ گریڈیشن کی جا رہی ہے جس میں گندم کی وافر مقدار کو ذخیرہ کیا جاسکے گا اس کے علاوہ بلوچستان فودا تھاری جس کا قانون 2014ء میں منظور ہو چکا ہے جس کے تحت فودا تھاری کو فعال کرنے پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔

میدم اسپیکر!

32۔ صوبے کو گندم میں خود کفیل کرنے کیلئے صوبے کے کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی اولین ترجیح ہے۔ اس سلسلے میں گندم کاشت کے علاقوں میں ون وند و آپریشن کے لیے پہلے مرحلہ میں اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں گندم خریدار کے جدید مرکز تعمیر کروانے کے لیے فن مختص کیے جا رہے ہیں۔ جس میں خریدی گئی گندم کو ذخیرہ کرنے اور بعد میں دوسرے اضلاع کو منتقل کرنے کیلئے گودام، کاشت کاروں کو بروقت گندم کی قیمت کی ادائیگی کے لیے بینکوں کے بوتحا اور تمام سہولیتیں میسر ہو گئی۔

جنگلات و جنگلی حیات (Forest and Wildlife)

میدم اسپیکر!

33۔ جنگلات سماجی و اقتصادی ترقی اور محولیات کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات کو محفوظ بنانے اور انکی ترقی کے لیے رواں مالی سال کے دوران شجر کاری مہم کے تحت ایک کروڑ پندرہ لاکھ پودے لگانے کا منصوبہ پایہ تیکمیل تک پہنچ گیا ہے بلوچستان میں اٹھارہ River Basin ہر بیس پر اگر دس لاکھ پودے لگائے جائیں تو نہ صرف محولیات آلوگی پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ بلکہ بارش میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے جس زیریز میں پانی سطح میں بہتری آسکتی ہے، جنگلات و جنگلی حیات کی بہتری کیلئے مالی سال میں خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ☆ جاری مالی سال 2018-19 کے دوران جنگلات کی بہتری کے لئے مختلف اضلاع میں خاطرخواہ تعداد میں نزدیکی بنائی گئیں ہیں تاکہ شجر کاری مہم کے دوران زیادہ سے زیادہ پودے میسر آسکیں۔
- ☆ علاوہ ازیں ملکے کے کام میں بہتری کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں خاطرخواہ اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کا جم (1 ارب روپے) کردار یا گیا ہے۔
- ☆ مزید برآں مالی سال 2018-19 میں (13) جاری اور (6) نئے منصوبوں کے لیے 12.3 کروڑ روپے کے ضروری فنڈ مہیا کیے جائیں گے تاکہ صنوبر، تمرا، شنینہ، زیتون و چلغوزہ کے قدرتی جنگلات کی بہتری، چراگاہوں کے بہتر بند و بست، واٹر شیڈ کے تحفظ، جنگلی حیات کی حفاظت اور شاہراہوں کے کناروں پر شجر کاری جیسے اقدامات کیے جاسکیں۔
- ☆ صوبہ بھر میں ماحول کو صاف سترابانے کے لیے وزیر اعظم گرین پاکستان پروگرام کے تحت بھی شجر کاری مہم میں درخت لگانے کیلئے کثیر فنڈ مہیا کیے جا رہے ہیں۔

☆ اس سال پہلی مرتبہ ابن فارسی شہروں میں میں شاہراوں اور اوپن جگہوں پر پودے لگانے کا ہدف رکھا گیا ہے تاکہ عام لوگ درختوں سے فائدہ اٹھا سکیں اور ماحول میں بہتری آسکے اس کے علاوہ جنگلی حیات اور رنگ کی بقاہ کیلئے مختلف اقدامات شامل کیے گئے ہیں۔

توانائی (Energy)

میڈم اسپیکر:

- 34۔ تو انائی صوبے کی معاشی ترقی کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ موجود تو انائی بحران نے زندگی کے تمام شعبوں پر نگینہ اثرات مرتب کئے ہیں۔ اس بحران کے خاتمے کیلئے ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ خوش قسمتی سے بلوچستان تو انائی خصوصاً متبادل تو انائی کے وسائل سے مالا مال ہے جن سمشی ہوا اور جیو تھریل کی وافر تو انائی حاصل کی جاسکتی ہے۔
- ☆ کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی کے اشتراک سے بوستان ضلع پشین میں سمشی تو انائی کا پلانٹ لگایا جائے گا جس سے 100 میگاوات بجلی پیدا کی جاسکے گی۔

☆ سرکاری عمارتوں کو بھی بذریعہ سمشی تو انائی کے نظام پر لا یا جائیگا۔ جس کیلئے (Private Investor) کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ ان عمارتوں پر سورپلانٹ لگائیں اور اضافی بجلی یوپلیٹی کمپنی کو فروخت کریں۔

- ☆ سولار انرجی کے آلات کو چاچھے کیلئے ایک ٹیکنکل لیبراٹری کی تجویز ہے جس پر لگتہ تخمینہ 38 کروڑ روپے ہے۔
- ☆ نجی شعبے نے تو انائی کے نئے منصوبوں میں سرمایہ کاری کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اینگریو کار پوریشن، زور لو انرجی نظام انرجی اور متعدد تو می اور بین الاقوامی کمپنیوں نے متبادل تو انائی کے منصوبوں میں لیٹر آف ائرنسٹ حاصل کیے ہیں۔ اور مجموعی

طور پر 5500 میگاوات کے ونڈ اور سور انرجی کے منصوبوں پر کام شروع کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اس طرح بلوچستان مستقبل میں اپاکستان کی انرجی بanskت کی حیثیت اختیار کر سکتا ہے۔ ان منصوبوں سے نہ صرف پاسیدار بلکہ سستی بجلی میسر ہوگی۔

☆ محکمہ توانائی نے پرائیویٹ بینک کے تعاون سے کاری ملازمین کیلئے ہوم سورائیڈ انس کیلئے اسکیم تیار کی ہے۔ جس سے ملازمین کو ہوم سورائیڈ کیلئے آسان شرائط پر قرضہ دستیاب ہوگی۔ اس اسکیم سے دوالاکھ آٹھ ہزار سرکاری ملازمین اور 80 ہزار پینٹشرز ز استفادہ کر سکیں گے۔ جس سے صرف لوڈ شیڈنگ میں نمایاں کمی ہوگی بلکہ متبادل ذرائع سے تووانائی حاصل کرنے کے عزم کو بڑھاؤ ملے گا۔ اور پاکستان جو کہ مالیاتی تبدیلی کے شکار ممالک میں پہلے دس ممالک میں شامل ہے اس سے ہوا میں کاربن کی مقدار کم کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ حکومت بلوچستان نے گواہ میں 50 میگاوات سورا اور ونڈ پاور پلانٹ کی تعمیر کے لیے زمین الائٹ کی ہے جیسے اگلے ماں سال میں نیشنل اور انٹرنیشنل انویسٹر کو Competative Bidding کے ذریعے الائٹ کیا جائے گا۔

صنعت و تجارت (Industries & Commerce) میڈم اسپکٹر!

35۔ ہماری عوامی حکومت نے صوبے میں صنعتی سرگرمیوں میں اضافے کو اپنی اوپین ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ اس سلسلے میں انڈسٹریل اسٹیٹیوں کے قیام اور اس سے روزگار کے موقع میں اضافے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اس وقت صوبے کے مختلف اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹیو موجود ہیں جن میں کوئٹہ، ڈیرہ مراد جمالی، گواہ، لسیلہ اور بوسستان شامل ہیں، جبکہ چن، خضدار تربت اور مسلم باغ منی انڈسٹریل اسٹیٹیو کے قیام کیلئے ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے۔ اس وقت صوبے بھر میں سال انڈسٹریز کے تحت کم و بیش (179) سے زائد تربیتی مرکز ہیں جن میں بچوں اور بچیوں کو مختلف پیشوں میں ہنر سکھائے جاتے ہیں ان تربیتی مرکزوں میں سہولیات بہم پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں تاکہ ان مرکزوں سے تربیت حاصل کرنے کے بعد مقامی لوگ روایتی دستکاری کے ذریعے اپنا روزگار خود پیدا کر کے خود کفیل ہوں گے۔

☆ آنے والے ماں سال 2018-19 میں محکمہ صنعت و تجارت کے لیے تقریباً (1.2 ارب روپے) مختص کیے گئے ہیں جو موجودہ ماں سال 2017-18 کے مقابلے میں تقریباً (10%) زیادہ ہیں۔

☆ خضدار اور بوسستان میں اپیشل اکنامک زونز کا قیام عمل میں لا یا جا رہا ہے جس سے صوبے میں مزید صنعتوں کا قیام عمل میں آئے گا اور بیروزگاری میں خاطر خواہ کی آئے گی۔

☆ چالیس سے زائد وکیشنل ٹریننگ سینٹرز کی تعمیر کا کام مکمل کر کے فعال بنادیا گیا ہے جہاں نوجوانوں کو ٹریننگ دی جائے

گی جس کی بدولت بے روزگاری پر قابو پایا جاسکے گا۔

☆ انڈسٹریل اسٹیٹ کوئی، ڈیرہ مراد جمالی اور حب کو فعال بنادیا گیا ہے جہاں مختلف صنعتی مراکز کے قیام عمل میں لایا گیا ہے جس سے نہ صرف روزگار کے موقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ قومی خزانے کے روپیوں بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

☆ بوستان میں وفاقی حکومت کے تعاون سے کام ہو رہا ہے جو عنقریب صنعتی اور اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔

معلومات عامہ (Information)

میڈم اسپیکر!

36۔ معلومات عامہ کے شعبے کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا خاص طور پر آج کے اس جدید دور میں اسکی اہمیت دو چند ہو گئی ہے ہر حکومت کو عوامی مشکلات سے باخبر رہنے اور انکے حل کیلئے معلومات عامہ کا سہارا لینا پڑتا ہے یہ شعبہ حکومت کو بروقت و بہتر تجویز کے ذریعے مسائل حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ چونکہ صحافت سے وابستہ افراد ہیں الہذا حکومت میڈیا اور اس کے مختلف شعبوں کی فلاح و بہبود پر مسلسل توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہیں۔

میڈم اسپیکر!

37۔ حکومت بلوچستان کبھی بھی صحافیوں کے مسائل کے حل اور انکے فلاح و بہبود سے غافل نہیں رہی ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل اقدامات قابل ذکر ہے:

☆ حکومت بلوچستان نے جنسٹ ویفیر فنڈ جو کہ (30 میلن روپے) تھا اسے بڑھا کر (200 میلن روپے) کر دیا ہے۔ اس رقم سے حاصل شدہ منافع صحافیوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جا رہا ہے۔

☆ پرلیس کلب کوئی جو کہ تمام عوامی و سیاسی مسائل کی شناوی کے لئے پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ حکومت نے پرلیس کلب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں بھرپور معاونت فراہم کی ہے اور اسکی ضروریات کو منظر رکھتے ہوئے سالانہ گرانٹ (10 میلن روپے) سے بڑھا کر (20 میلن روپے) کر دی گئی ہے۔

☆ صحافت کے شعبے سے وابستہ ایک اہم طبقہ "ہاکرز" ہے۔ ہاکرز کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت نے کئی اہم اقدامات اُٹھائے ہیں۔ جسمیں اخبار مارکیٹ سرفہرست ہے۔ علاوہ ازیں ہاکرز کی فلاح و بہبود کے لیے (11 میلن روپے) سے فنڈ بھی قائم کیا گیا ہے۔

ترقی نسوان (Women Development)

میڈم اسپیکر!

38۔ ہماری حکومت خواتین کے حقوق تحفظ اور فلاج و بہبود اور ترقی کے لیے کوشش ہے۔ تاکہ خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں مردوں کے شانہ بثانہ لایا جاسکے۔ اس مقصد کے لیے رواں مالی سال میں اس محکمے کے لیے نہ صرف اسامیاں رکھی گئی ہیں بلکہ اگلے مالی سال 2018-19 میں اس محکمے کے لئے تقریباً 11.2 کروڑ روپے کا ترقیاتی بجٹ رکھا گیا ہے۔

☆ ڈائریکٹریٹ آف وومن ڈیولپمنٹ جس کا قیام 2010 میں لایا گیا تھا مگر عمارت نہ ہونے کے وجہ سے دفتر عارضی طور پر (Rented Building) میں کام کر رہا ہے۔ اس لیے اس مالی سال میں ڈائریکٹریٹ آف وومن ڈیولپمنٹ کی عمارت کی تغیر کے لیے (5 کروڑ روپے) کی تغیر ترقیاتی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اسی طرح وومن ڈائریکٹریٹ کے ذیلی دفتر شہید بنےظر بھٹو وومن سینٹر کوئٹہ کی عمارت کی تغیر کے لیے (2.5 کروڑ روپے) کی ترقیاتی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اس کے علاوہ عورتوں کی فلاج و بہبود کے لیے ایک اسکیم متعارف کروائی جا رہی ہے جسے (Women Enclave) کا نام دیا گیا ہے جس میں خواتین سے متعلق تمام سہولیات شامل ہوں گی۔ فی الحال خواتین کے ایک ہائل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جس کے لیے حکومت بلوچستان نے (2.5 کروڑ روپے) کی ترقیاتی رقم مختص کی ہے۔

ثقافة وسياحة (Culture & Tourism)

میڈم اسپیکر!

39۔ ہماری صوبائی حکومت صوبے کی ثقافت کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات پر یقین رکھتی ہے اسی طرح اس بات سے بھی پوری طرح آگاہ ہے کہ بلوچستان میں تفریح اور سیاحت کے موقع بہت کم ہیں۔

☆ آنے والے مالی سال 2018-19 میں ملکہ ثقافت و سیاحت کیلئے غیر ترقیاتی مدد میں تقریباً (8.19 کروڑ روپے) مختص کیے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان آرٹ کونسل ایکٹ 2017 کو نافذ کرنے کیلئے صوبائی اسمبلی سے منظور کرایا جا رہا ہے۔

☆ صوبے میں سیاحت کی فروغ کیلئے 60 سے زائد تفریحی مقامات کی نشاندہی کرداری گئی ہے۔

☆ ادارہ برائے سیاحت کوئٹہ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

☆ بلوچستان آرٹسٹ و لیفیر فنڈ کی تجویز بھی زیر نور ہے۔

نوجوانوں کے لیے روزگار اور تعلیم کے موقع

میڈم اسپیکر!

40۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن جو اقرباء پروری، ذاتی پسند و ناپسند اور کرپشن کی نظر ہو چکا تھا کوئی کوششوں کے بعد

انصاف و میراث کی راہ پر گامزن کر دیا گیا ہے۔ ایک ایسے شخص کو بطور چیزیں میں توسعی دے دی گئی ہے جس کا ماضی انصاف، ایمانداری اور قابلیت پر مبنی فیصلوں سے بھرا پڑا ہے۔ آئندہ بھی اس انہتائی اہم ادارے کی فعالیت اور کارکردگی بڑھانے کیلئے کسی بھی مشکل اور غیر مقبول فیصلے میں جھجک محسوس نہیں کی جائے گی۔

میدم اپسکر:

41۔ ہر حکومت کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ اپنے محدود وسائل کو منظر رکھتے ہوئے عوام کو باعزم روزگار کے موقع فراہم کرے۔ اس حقیقت کو منظر رکھتے ہوئے اگلے مالی سال کے لیے (8035) نئی اسامیاں پیدا کی جائیں گی جس سے براہ راست روزگار کے موقع میسر ہونگے۔

(حاموشی۔ اذان)

صوبائی حکومت کے مختلف اداروں میں موجود تربیتی اداروں مثلاً اٹی سی، وی فی سی اور سماں اندھستریز کے تحت کام کرنے والے اداروں میں نوجوانوں کو تربیت دی جائیگی تاکہ وہ اپنے لئے خود روزگار کے موقع پیدا کرنے کے قابل بن جائیں۔ مزید یہ کہ تعلیم یافتہ بیرونی نوجوانوں کیلئے امتحان شپ کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ اسکے علاوہ وفاتی اداروں میں وفاتی بجٹ سے ہزاروں اسامیوں پر بلوجستان سے تعلق رکھنے والے بیرونی نوجوانوں کو اہلیت اور میراث کی بنیاد پر روزگار فراہم کرنے کی بھر پور کوشش کی جائے گی۔

سرکاری ملازمین، پنشرز اور ورکرز کے لیے ریلیف اقدامات۔

میدم اپسکر!

42۔ صوبے کی انتظامی مشینری کو چلانے، منصوبہ سازی اور منصوبوں کو عملی جامعہ پہنانے میں سرکاری ملازمین ہمارے دست و بازو ہیں اُنکی مالی مشکلات کو منظر رکھتے ہوئے مسائل حل کرنا ہماری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ہمیں اس بات کا شدت سے احساس ہے کہ سرکاری ملازمین کی تنخواہیں موجودہ مہنگائی کے تناسب سے ناقابلی ہیں لہذا اس شمن میں حکومت بلوجستان نے اپنے سرکاری ملازمین، پنشرز اور ورکرز کے لیے مندرجہ ذیل ریلیف اقدامات کئے ہیں۔

☆ محکمہ صحت کے صوبائی سنڈیکن ہسپتال میں ٹریماسینٹر کے داکٹرز اور سطاف کے پروفیشنل الاؤنس میں خاطر خواہ اضافہ کر دیا گیا ہے۔

☆ باقی صوبوں کی طرز پر ہمارے صوبے کے ضلعی اسپورٹس آفیسران کی آسامیوں کو گریڈ 16 سے گریڈ 17 میں اپ گریڈ کر دیا گیا ہے، جس سے اسپورٹس سرگرمیوں پر ثابت اثرات مرتب ہونگے۔

☆ آئندہ مالی سال 2018-19 میں تنخواوں اور پینشن کے حوالے سے ہماری صوبائی حکومت اپنے ملازمین اور پینشرز

کے لیے وفاقی حکومت کے اعلان کردہ طرز پر اضافے کا اعلان کرتی ہے۔

☆ موجودہ حکومت نے ایم فل الاؤنس کی طرح MSڈگری پاس کرنے والوں کو بھی 5000 روپے ماہانہ الاؤنس دینے کی منظوری دے دی ہے۔

☆ اسٹرنٹ ایکسائز انڈیکسیشن آفیسر کو گریڈ 16 سے گریڈ 17 میں اپ گریڈ یشن دے دی گئی ہے۔

☆ محکمہ Reclamation and Probation کے ملازمین کے ماہانہ الاؤنس اور تنخوا نیشل پالیسی 2009ء کے مطابق کردار گئی ہے۔

اقليٰتی امور (Minorities)

43۔ اقلیتوں کے بنیادی و آئینی حقوق کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اقلیتوں کے پانچ فیصد کوٹھ پختی سے عملدرآمد کیلئے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ خلاف ورزی پرخت تاویجی کا رروائی کی جائے گی۔

☆ بلوچستان کے اسکول کی سطح پر غیر مسلم بچوں کو اسلامیات کے بجائے اخلاقیات کا مضمون پڑھانے کے اقدامات کر دیئے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان کے غریب اور نادر افراد طلبہ و طالبات کو گرانٹ ان ایڈ کے تحت مالی امداد اور وظائف دیئے جا رہے ہیں۔

☆ ضلعی سطح پر (interfaith Harmony committees) کو فعال کر دیا گیا ہے۔ جو کہ بین العقائد ہم آہنگ کے فروغ کے لیے بہت بہتر کام کر دی ہے۔

☆ ہندو برداری کیلئے قانون برائے شادی رجسٹریشن بن چکا ہے۔ جو کہ تمام اضلاع میں عملدرآمد کیلئے بجوادیا گیا ہے جبکہ عیسائی برداری کے لئے قانون برائے شادی رجسٹریشن پر کام ہو رہا ہے۔

سماجی بہبود اور معدروں کیلئے مراعات

Social Welfare and Benefits for Disabled Citizens

44۔ معدروں کے بنیادی و آئینی حقوق کو بھی تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ معدروں کے لیے مختص کردہ کوٹھ پختی سے عمل ردو آمد کیلئے کام جاری ہے۔ تمام پلک مقامات، شانگ سینٹرز وغیرہ میں اپیشل انتظامات کے لیے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔

☆ آنے والے مالی سال 2018-19 میں خصوصی افراد کیلئے ایک انٹرکالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران 100 سے زیادہ ٹرائی موٹر سائیکلیں معدروں افراد میں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ آنے والے مالی سال 2018-19 میں بھی اس کام کو جاری رکھا جائے گا۔

☆ آنے والے مالی سال کے دوران بے گھر اور بے سہارا بچوں کے لیے سینٹر کا قیامِ عمل میں لا یا جارہا ہے
دشمنگردی سے متاثرین کے لیے معاوضہ:
میڈم اسپیکر:

45۔ رواں مالی سال کے دوران تقریباً (1 ارب روپے) بطور معاوضہ دشمنگردی کے متاثرین میں تقسیم کر دیا گیا ہے
اس کے علاوہ دشمنگردی سے شہید ہونے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کی تعلیم، صحت، گھر، تنخواہ اور پیش کے
اخراجات بھی حکومت بلوچستان ادا کر رہی ہے۔ عام شہری جو دشمنگردی میں زخمی یا شہید ہوئے ہوں ان کے لیے بھی خاطر خواہ
 رقم فراہم کی گئی ہے۔

بجٹ تخمینے (2018-19)(Estimated Budget)

میڈم اسپیکر!

46۔ مالی سال 19-2018 کیلئے (352.3 ارب روپے) کا بجٹ تجویز کیا جاتا ہے۔ اس میں (88.3 ارب روپے) کا
ترقبی بجٹ شامل ہے جس میں بیرونی تعاون کا حصہ (0.9 ارب روپے) ہے۔ امسال غیر ترقیاتی بجٹ
(264.04 ارب روپے) کا ہے جس میں ریونیو اخراجات کا تخمینہ (223.05 ارب روپے) اور کمپیل اخراجات کیلئے
(40.99 ارب روپے) شامل ہیں۔ صوبے کے اپنے وسائل سے آمدن کا تخمینہ (15.1 ارب روپے) ہے۔ جبکہ وفاق
سے حاصل ہونے والی آمدن (243.2 ارب روپے) کی تفصیل درج ذیل ہے:

قابل تقسیم پول	224.1 ارب روپے
برادرست منتقلی	9.1 ارب روپے
دیگر	10.0 ارب روپے

کل آمدن کا تخمینہ (290.5 ارب روپے) ہے۔ سال 19-2018 کیلئے بجٹ خسارہ (61.7 ارب روپے) ہو گا۔

ترقبیاتی بجٹ (Development Budget)

میڈم اسپیکر!

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اعلان کردہ پیشخواہ:

- ☆ (3 ارب روپے) کی لائگت سے میڈیکل کالج نصیر آباد کی تعمیر کی جائے گی۔
- ☆ بیروزگار نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کیلئے (1.2 ارب روپے) مختص کیے گئے ہیں۔

- ☆ جان لیوا بیمار یوں جس میں کینسر، ہپٹا لٹس وغیرہ کیلئے (1 ارب روپے) دیئے جائیں گے۔
- ☆ (1.5 ارب روپے) کی لاگت سے (Shelterless) اسکولوں کو عمارت فراہم کی جائیگی۔
- ☆ صوبے کے معذور افراد کو وظیفہ دیا جائیگا جس پر (50 کروڑ روپے) لاگت کا تخمینہ ہے۔
- ☆ ایک ہزار سے زائد ضرورت مندوں جو ان جوڑوں کی اجتماعی شادی پروگرام کے لیے (20 کروڑ روپے) مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ (50 کروڑ روپے) کی لاگت سے بلوجستان کے اہل طباء و طالبات کو میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ دیئے جائیں گے۔
- ☆ (13 کروڑ روپے) کی لاگت سے کوئئہ شہر کی سڑکوں، اسٹریٹ لائٹس وغیرہ کی مرمت کی جائے گی۔
- ☆ وزیر اعلیٰ (Youth Internship Program) کے تحت نوجوان طباء و طالبات کے لیے صوبائی (Internship) پروگرام کا آغاز کیا جا رہا ہے، جس کے تحت پہلے مرحلے میں 500 سے زائد اہل طباء و طالبات کو میرٹ کی بنیاد پر ایک سال کے لیے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ اس کیلئے (10 کروڑ روپے) مختص کیے گئے ہیں۔ (مدخلت - شور) میڈم اسپیکر: بابت صاحب آپ پر تشریف رکھیں۔ بابت صاحب کا اسپیکر بند کر دیں۔ بابت صاحب آپ کو کیا پہنچ نہیں ہے کہ اپنی تجھ کے دوران بات نہیں کی جاسکتی۔ بابت صاحب پلیز آپ پر تشریف رکھیں۔ آپ اپنی نشست پر تشریف رکھیں۔
- ☆ مشیر وزیر اعلیٰ برائے حکماء خزانہ: میڈم اسپیکر! 5 کروڑ روپے کی لاگت سے ایکسپو سینٹر، مقام سردار بہادرخان و دمن یونیورسٹی کو نئی نئی تعمیر کی جائے گی۔
- ☆ میڈم اسپیکر!
- ☆ حکومت بلوجستان مالی شکلات کو منظر رکھتے ہوئے اور بجٹ خسارہ کرنے کے لیے سختی سے سادگی و بچت کیلئے اٹھائے گئے اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ حکومت بلوجستان نے مالی سال 2017-18 کے دوران نہ صرف ٹکنیکیں اصلاحات کیں بلکہ مالی معاملات میں بہتری کی بھرپور کوشش بھی کیں، جن میں سے چند اہم کاوشوں کا ذکر کرنا چاہوگی۔
- ☆ تمام محکموں کو ہدایت جاری کی گئی ہیں کہ وہ سختی کے ساتھ اپنے محکموں میں مالیاتی نظم و ضبط کو یقینی بنائیں اس امر کو یقینی بنانے کے لیے مکمل خزانہ بلوجستان مسلسل محکموں کے اخراجات پر ایک جامع کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت نظر رکھے ہوئے ہیں۔
- ☆ بلوجستان میں پہلی بار یورپی یونین کے تعاون سے مالی نظم و ضبط میں بہتری اور غیر ضروری اخراجات میں کمی کی خاطر متعارف کرائی جائی ہے۔ اس سے صوبے کے رویزوں میں نہ صرف خاطر خواہ اضافہ ہوگا بلکہ ہمارے صوبے کے آفیسران کے پیشہ و رانہ صلاحیتوں میں نمایاں بہتری آئی گی۔

- ☆ حکومت بلوچستان نے مالی سال 2017-18 کے دوران میں اصلاحات کی مدین خاطرخواہ بہتری کی ہے اس سلسلے میں نمایاں کاوش بلوچستان روپیہوا تھارٹی کا قیام عمل میں لانا ہے۔ جس نے قلیل عرصہ کے دوران on GST Services کی مدین تقریباً (5.5 ارب روپے) سے زائد ٹیکس وصول کی ہے، جو کہ پچھلے سالوں کے دوران کی گئی وصولیوں کی نسبت نمایاں بہتری ہے۔ اس کے علاوہ صوبے کے اپنے وسائل میں مالی سال 2017-18 کے دوران تقریباً (9.6 ارب روپے) کا اضافہ ہو رہا ہے جو کہ انہنائی خوش آئندہ ہے۔
- ☆ لگزیری گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی رہے گی۔
- ☆ PSDP کے تحت مختلف منصوبوں پر مروجہ قوانین کے تحت عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا اور ان کی باقاعدہ نگرانی کی جائے گی۔
- ☆ حکومتی خرچ پر ہوٹلوں میں میٹنگ و تقریبات کے انعقاد پر مکمل پابندی ہو گی۔
- ☆ اسکے علاوہ حکومتی خرچ پر ظہرانے والے غیر طعام پر بھی پابندی ہو گی سوائے استثنائی صورت کی حالت میں
- ☆ صوبائی حکومت پیش پا کستان اقتصادی راہداری سے پیدا ہونے والے ترقی کے موقعوں سے بھر پور استفادہ کیلئے بھی پوری طرح تیار ہے اور آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان سے متعلق سی پیک منصوبوں کیلئے بھی خاطرخواہ فنڈ رخص کیے گئے ہیں۔
- ☆ حال ہی میں بلوچستان صوبائی اسمبلی نے پلک پرائیوٹ پاٹرنس شپ بل 2018 کی منظوری دے دی ہے، جس سے صوبے میں سرمایہ کاری اور بھی شرکت داری کو فروغ ملے گا اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جاسکے گا۔
- ☆ گونس کو بہتر بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات، کریشن کے خاتمے کیلئے جامع حکمت عملی اور احتسابی عمل کیلئے متعلقہ اداروں کے ساتھ بھر پور تعاون کیا جا رہا ہے جس سے صوبائی حکومت کی ساکھ میں کئی گناہ اضافہ ہوا ہے۔
- میدم اسپیکر!

47۔ درحقیقت صوبہ بلوچستان تبدیلی کے ایک بڑے دورے گزر رہا ہے۔ ہم سب کا خواب ایک خود انحصار، ترقی یافتہ اور خشمال بلوچستان ہے۔ میں آخر میں ایک بار پھر اپنے معزز مقام کا را اور اس اسمبلی کی شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا۔ میں انکے تعاون سے صوبے کے مالی معاملات کو حسن طریقے سے انجام دینے کا یقین دلاتی ہوں۔ میں محترم چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) اور حکمہ خزانہ کے سیکرٹری و عملے کی بھی شکرگزار ہوں جن کی انتہا کوششوں سے اس بجٹ کو ترتیب دینے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ میں یہاں گورنمنٹ پرمنگ پر لیں کے عملے کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں کہ

جنہوں نے بجٹ دستاویزات کی چھپائی میں مکملہ خزانہ اور مکملہ منصوبہ بندی و ترقیات کی بھرپور اور بروقت اعانت کی۔ بلوچستان زندہ باد۔ پاکستان پاکستان پاکستان پاکستان پاکستان۔۔۔ (مداخلت۔شور)

میدم اسپیکر: میزانہ بابت مالی سال 19-2018 اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 18-2017، پیش ہوا۔ معزز اکین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 17-17 اور 19 مئی 2018ء میزانیہ پر بجٹ کے لیے مختص کیے جا رہے ہیں۔ جو معزز اکین اسembli بجٹ پر بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام سیکرٹری اسembli کو بھجوادیں۔ میں چاہوں گی کہ تمام معزز اکین اسembli شیشہ گیٹ کی سیر ہیوں پر اکٹھے ہوں تاکہ ایک یادگار گروپ فوٹو بنایا جاسکتے۔ اب اسembli کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 17 مئی 2018ء بوقت شام 04:00 بجے تک کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسembli کا اجلاس شام 06:00 بجکر 05 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

